السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیداپنے بھانجے کی لڑکی سے نکاح کرسکتا ہے یا نہیں ؟ نیزیہ کہ تفسیر جلالین میں :

وَبَنَاتُ الأَخِ وَبَنَاتُ الأُخْتِ ويدخل فيهن بنات أولاد (تفسیر الجلالین (ص : 90دارالسلام ریاض)

(بھتیجیاں اور بھانجیاں اوران میں ان کی اولاد کی بیٹیاں بھی شامل ہیں) ہے اس سے صرف بھانجی و بھتیجی کی لڑکیاں مراد ہیں یا اس میں بھتیجی بھانجی و بھتیجا بھانجا کی لڑکیاں بھی مراد ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زیداپنے بھانجے کی لڑکی سے نکاح نہیں کرسکتا اس لیے کہ بانجھے کی لڑکی " بنات الاخت " میں داخل ہے وضح رہے کہ جس طرح " بناتکم " میں اپنی پوتیاں پروتیاں نواسیاں جہاں تک نیچے ہوں داخل ہیں اسی طرح " بنات الاخ و بنات الاخت " میں بھائی اور بہن کی پوتیاں پروتیاں اور نواسیاں پر نواسیاں جہاں تک نیچے ہوں سب داخل ہیں اور تفسیر جلالین کی عبارت سے صرف بھانجی و بھتیجی کی لڑکیاں مراد نہیں ہیں بلکہ بھانجا و بھتیجا کی لڑکیاں بھی مراد ہیں ۔

قوله ويدخل فيهن اي في بنات الاخ والاخت وقوله اولاد هم اي اولاد الاخ والاخت ولعله جمع الضمير باعتبار اطلاق الجمع على ما فوق الواحد والاولاد يشمل الذكور والاناث ' فشملت ' العبارة بنت ابن الاخ وان سفل و بنت ابن الاخت وان سفل [1]

(اس کا یہ قول ویدخل فیہن اوران میں داخل ہیں) یعنی بھتیجوں اور بھانجیوں میں داخل ہیں ۔ اس قول اولادہم (ان کی اولاد) یعنی بھائی اور بہن کی اولاد ۔ شاید مصنف جمع کی ضمیر اس لیے لائے ہیں کہ جمع کا اطلاق ایک سے اوپر پر ہوتا ہے اور اولاد کا لفظ مذکروں اور مونثوں سب کو شامل ہے پس یہ عبارت بھتیجے کی بیٹی کو نیچے تک اور بھانجے کی بیٹی کو نیچے تک شامل ہے)"موضح القرآن " میں ہے ۔

" بھتیجی میں بھائی کی بیٹی پوتی نواسی سب داخل ہیں اسی طرح بھانجی میں بہن کی بیٹی پوتی نواسی ۔ "[2] واللہ تعالیٰ اعلم ۔ کتبہ : محمد عبداللہ (23/ذی قعدہ 1334ھ)

---

[1]۔ حاشیہ سلیمان الجمل علی تفسیر الجلالین (ص 444) مطبع مرتضوی ۔

[2]۔ موضح قرآن مجید ترجمہ قرآن از شاہ عبدلقادر رحمۃ اللہ علیہ (حاشیہ سورۃ النساء آیت 23)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ:417

محدث فتویٰ